MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible] [illegible] [illegible]

منبر پہ جا کے اوج سخنور کے ہل گئے
مصرعہ بڑھا کہ غنچۂ دل سب کے کھل گئے

نام اس سے زندہ رہتا ہے ادنا سی بات ہے
ہو کیوں نہ جستجو کہ یہ آب حیات ہے

مائل ہوا کبھی نہ کسی لالہ فام پر
سو جاں سے ہوں نثار تو حسن کلام پر

[illegible] [illegible] [illegible]

پژمردہ کوئی گل ہے نہ کانٹے کا نام ہے
گر غور کیجیے تو یہ حسن کلام ہے

پوچھو سخنوروں سے جو کہتے ہوں ہم غلط
ہوتا ہے فاعلن کہیں ہم سے قسم غلط

سختی سہی کہ ہم پہ بنی اس کے عشق میں
کرتے رہیں گے ہوں کوہ کنی اس کے عشق میں

[illegible] [illegible] [illegible]

عمر سطین کبھی غنی ہے بشر گر ہے یہ
صدقے جواہرات ہوں ایسی قسم ہے یہ

سو حسن لگا دیں معشوقوں کی آنکھ سے
لیلی کو دیکھے کوئی مجنوں کی آنکھ سے

خالی نہ ذکر سے ہے ہو شعر مشتاقین کے
ادنا غلام ہوں میں مصاحب حسین کے

[illegible]

کم رتبہ ہون حسین کا پر رتبہ دان تو ہون
گمنام ہون پہ نام کو اک طرح خوان تو ہون

[illegible]

اشکون کی طرح گر گئے موتی نگاہ سے
کرتا نہین نظر کوئی موتی بہ جاہ سے

[illegible]

دلسوز گرد رہتے تھے جو وہ جدا ہوے
روتی ہے آہ شمع کہ پروانے کیا ہوے

[illegible]

ہون خاک بھی تو خاک رہ بو تراب ہون
ذرہ ہون پہ چراغ رہ آفتاب ہون

[illegible]

بندہ نہ ہون تو حسن کا ہرگز گلا نہین
طالب نہین تو شاہ نقش کی خطا نہین

[illegible]

رتبے یہ تھے کہ لڑ کے سپاہ جہول سے
چلے گئے بہشت بیر آل رسول سے

[illegible]

پامال گل بھی ہون تو نہ جھک کر چنے کوئی
بلبل کے زمزمونکو نہ دم بھر سنے کوئی

[illegible]

صندل علاج کیا کرے گر درد سر نہ ہو
عنبر بھی خاک ہے کوئی خواہان اگر نہ ہو

[illegible]

اعدا کے ہاتھ سے اماں ہم مبدم اٹھے
خود اٹھ گئے پہ ہم نہ انک قدم اٹھے

[illegible] | [illegible] | [illegible]

آیا کسی جگہ نہ خلل اعتقاد میں
پیچھے رہے نماز میں آگے جہاد میں

صدمے سے جان بلب پسرِ فاطمہ ہوا
اکبر کے بعد کوئی نہ تھا خاتمہ ہوا

کہتا ہے دشت قتل ہر اک شیر ہو گیا
دنیا کا نور اٹھ گیا اندھیر ہو گیا

[illegible] | [illegible] | [illegible]

مولا پہ یہ ستم پہ ستم ہوتے جاتے تھے
طاقت گھٹتی جاتی تھی زخم ہوتے جاتے تھے

ذی روح میں ہے صرف الم ہر گروہ بھی
ششدر ہیں آج باغ شجر و دشت و کوہ بھی

چلاتی ہے کہ جان بہن کہاں ہیں وہ
کیا ڈھونڈتا ہے خاک کے نیچے نہاں ہیں وہ

[illegible] | [illegible] | [illegible]

خیمہ میں آ کے تازہ خبر غم کی دے گئے
مقتل میں وہ رہوار فرس کھالائے لیکے

پھر دو بلبلوں کی چمن میں چھٹ گیا
خاکستری لباس میں قمری کھڑی ہے

بانو کے حال زار پہ گریاں حسین تھے
کونین میں چھپا کہ حضرت زینب بین تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیٹو نہ مضطرب ہو نہ آہ و بکا کرو
یہ دین بھی ادا ہوا شکر خدا کرو

مطلب ایک وہ ہے مجھ دل ملول کا
امت کو بخش دیجیو صدقہ رسول کا

بجلی لگی ہے ضبط کرو دم الٹ نجائے
یوں سینہ زن نہو جگر اک بار پھٹ نجائے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رہتی ہے دیکھتے تھے جو بیٹے کی شان کو
تکتے تھے سر اٹھا کے حسینؑ آسمان کو

واحسرتا وہ شان و شوکت کدھر گئی
تم مر گئے پھوپھی نہ بلا لیکے مر گئی

یوں غم کا قلق ہے کہ گھبرا گیا ہوں
میرے رجوع قلب میں فرق آ گیا ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پر تجھ میں صبر جو بابا شاد سے ہوا
وے داد رس فقط تیری امداد سے ہوا

صدمہ جگر پہ بھی تھا دل ناتوان کے ساتھ
ہر دم تھا ہاتھ سینہ پہ آہ و فغان کے ساتھ

صدمے سے مگر نہ کسی کا گلا کیا
رتبا دیا تو صبر بھی حق نے عطا کیا

بند

[illegible]

گھر لٹ گیا یہ قہر ہے پھر کم کہ چپ ہوں
ہمشکل مصطفا کا ہے وہ غم کہ چپ ہوں

بند

[illegible]

در پیش ہے بلا اسے جو ذی حیات ہے
مشکل جہاں میں رنج و الم سے نجات ہے

بند

[illegible]

ہے وقت امتحان بہت بیقرار ہو
تم قید ہو تو امت جد رستگار ہو

بند

[illegible]

صابر کا پیش رب علا احترام ہے
ہمت تمھارا کام ہے مدد اسکا کام ہے

بند

[illegible]

نازل الم ہے جانب رب کریم سے
قرآن کی ابتدا ہے الف لام میم سے

بند

[illegible]

مشکل ہر ایک سہل ہے جو دل مستقیم ہے
لو اب تمھارا حافظ و ناصر کریم ہے

بند

[illegible]

در پیش غم ہے فاطمہ کے نور عین کا
نیزے پہ دیکھنا ہے ابھی سر حسین کا

بند

[illegible]

ہوں قتل آج عہدہ برآئی اسی میں ہے
اک روز عاصیوں کی بھلائی اسی میں ہے

بند

[illegible]

لٹنے کا مال و زر کے تاسف نہ کیجیو
لگ جائے گھر میں آگ مگر اف نہ کیجیو

[illegible]

بہنو جو طوقِ دم کہیں گھبرا کے گھٹ نہ جائے
بیڑی ہیں کے سلسلہ صبر چھوٹ نہ جائے

مضطر نہ ہو کہ سر پہ خدائے کریم ہے
صابر رہو کہ صبر میں اجر عظیم ہے

مطلب یہ تھا کہ داغ نہ یوں دیکھے جائیے
اب جیلے کیا کریں جیلے میں پیکے جائیے

[illegible]

ساتھی سفر میں پاؤں کے یاروں کو جانیو
مژگانِ چشم آبلہ خاروں کو جانیو

سب وداع سیدانیاں ہوتے جاتے تھے
بچوں کو پیار کرتے تھے اور روتے جاتے تھے

بادان کو تشنگی کا یہ صدمہ حصول ہو
کانٹے زبان میں آگئی جو معصوم پھول ہو

[illegible]

بدبخت ہم ہوں تنگ ظلم و ستم سے ہم
ہم سر سے راہ قطع کریں اور قدم سے ہم

نیکے جو اشک سرور گردوں سریر کے
پانی سمجھ کے کھل گئے لب سے صغیر کے

جان نبی ہو خلق کے مختار آپ ہیں
میرے بھی مالک کے بھی مختار آپ ہیں

[illegible]

اسکے سوا کسی کا کوئی دادرس نہیں
لیکن اجل ہوا نکی تو کچھ اپنا بس نہیں

[illegible]

پہونچے تو نہر دیکھکے صدمے بڑے ہوئے
اعدا کے آگے سر کو جھکا کر کھڑے ہوئے

[illegible]

دامن اٹھا دیا تو بہت غیر حال تھا
گردن ڈھلی تھی ضعف سے کچھ نڈھال تھا

[illegible]

دیکھو تصور شان شہ با کمال کو
برسین لیے ہیں ماہ دو ہفتہ ہلال کو

[illegible]

مشکل ہے زندگی میرے ماہ منیر کی
پانی پلا کے جان بچا لو صغیر کی

[illegible]

راحت ملے نہ ضعف تپ غم رگی رہے
حضرت کو فکر اور نہ اسے تشنگی رہے

[illegible]

معصوم گود میں شہ ذیشان کے ساتھ ہے
اک جو شمن جانثیر بھی قرآن کے ساتھ ہے

[illegible]

اظہار درد دل نے زباں ہوش کھو دیے
پتھر کے قلب تھے پہ وہ شمن بھی رو دیے

[illegible]

جا جلد شہ کا در یگانہ ہے سامنے
ہرگز نہ جو کہنا کہ نشانہ ہے سامنے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اہل نظر ثواب کا آنکھون سے کام لین
اولاد والے اپنے کلیجون کو تھام لین

پیکان ظلم پار جو گردن کے ہو گیا
فرزند بو تراب کا دل سن سے ہو گیا

ہو مجھ سے فیض یاب زباں نہ پھر کبھی
پیدا ہو میرے بطن سے وانہ پھر کبھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ فکر کی کہ حشر میں آل پاک ہین
صف کے عقب کھڑا ہوا بچے کی لاک ہین

اور لا جو خون لخت دل آنکھون کے سامنے
اُس نور غم سے ملا دیا چلو امام نے

ہر ذی حیات پانی کو ترسے زمین پر
تا حشر پھر سحاب نہ برسے زمین پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس عمر مین نشانہ ٹھہر گوشہ گیر کو
او تیج اور انکال لے حلقہ سے تیر کو

ہر بوند اسکی میرے کلیجہ کو تیر ہے
ناکہی یہ خون ناحق طفل صغیر ہے

انکا آسمان کو ہو راضی نہ زمین نہین
اصغر تمہارے خون کا ٹھکانا کہین نہین

[illegible]	[illegible]	مطلع [illegible]
مرنے پہ بھی ظلم نہ دل سے بھلاؤنگا اس شکل سے میں سامنے عادل کے جاؤنگا	دل کو ہوا سرور کہ مطلب حصول ہے مولا ہنسے کہ میری شہادت قبول ہے	رد میں تنوں کا ڈر سے بدن کانپنے لگا آواز الحفیظ سے رن کانپنے لگا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ننھا سا جسم ہاتھوں پہ تھرا کے رہ گیا جنت کا پھول سامنے مرجھا کے رہ گیا	مارا نہ دم بھی گو کہ جفا پر جفا ہوئی تلوار کھینچ صبر کی بس انتہا ہوئی	اسدم حضور ابن امیر عرب نکل غیرت ہے کچھ تو فوج سے کرار اب نکل
[illegible]	[illegible]	[illegible]
رنج و ملال دل سے جو مفقود ہو گیا ہر اشک چشم گوہر مقصود ہو گیا	پیش نظر جو سرکشی اہل جور تھی پہونچے قریب فوج تو تیغوں کی دور تھی	شعلہ کبھی ہوا نہیں گرم اسکے سامنے آہن ہی موم نام سے نرم اسکے سامنے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک ضرب سے علی کی رکے سات پانچ سے
دوزخ پناہ مانگتا ہے اسکی آنچ سے

میدان میں جو گر کے اٹھے پھر تو دیکھیے
نامردوں سیلوں کا تماشا تو دیکھیے

اک دم میں فیصلہ ہے اگر اب کمک کرو
اس وقت میں امیر کی اپنے مدد کرو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظاہر جنود جن پہ شجاعت ہماری ہے
جن عمل جانتے ہیں جو قوت ہماری ہے

اس وقت میں کبھی ٹھہری ہے اُٹھ [illegible] کی
[illegible] سپاہ [illegible] شیر کی

ہاں [illegible] تیغ و سپر باندھ [illegible]
[illegible] کمر باندھ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس جا سے [illegible] وہاں [illegible]
بالا [illegible] صاحب [illegible]

مانا کہ ابن فاتح [illegible] ہیں
ہم سب ہوشیار اکیلے حسین ہیں

کثرت سے فوج [illegible] ہو گئی
صحرا [illegible] ہو گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہرا بیا شور بھول کے خاموش ہو گئی
ڈر کر زمین دشت کی روپوش ہو گئی

اندھیر تھا جہان میں نیا طرفہ بات تھی
گرد و غبار دن میں تھے طبقہ پہ رات تھی

نالے جگر سے عشق میں کیوں نہ بلا کرون
سید کی جان اب بچے گی میں کیا کرون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ صف شکن تیغ کی پھر انتہا نہ تھی
ذرے بلند تھے کہ اترنے کی جا نہ تھی

کچھ تھا تو روشنی کا یہ سامان ہوا یہ تھا
تیرے بلند تھے کہ چراغان ہوا یہ تھا

رکھا جو ہاتھ تیغ کے قبضہ پہ شان سے
مانند روح کھینچ کے نکل آئی میان سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیچھے پرے جو آگے بڑھ کر بڑھائے تھے
رہوار اشتروں کی طرح سر اٹھائے تھے

ششدر تھے کوہ بھی کہ غضب تیغ آئی ہے
کتنا کٹھن وقت ابن علی پر چڑھ آئی ہے

کھنچتے ہی جان فوج کی لبوں تک آ گئی
اٹھتے ہی شمشیر ملک الموت بن گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل ڈر سے آب ہو کے جو بیتاب ہو گیا
گردوں پہ مہر چشمۂ سیماب ہو گیا

ٹکڑا کا فروں کے خاک میں جس نے ملا دیے
جس تیغ نے زمین کے طبقے ہلا دیے

پستی پہ تھا جو بخت بد افعال فوج کا
تحت الثریٰ ہو گیا اقبال فوج کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سمجھوں اسے دلیر اگر بڑھ کے ٹوک لو
سرکش اجل کے طمانچے کو روک لو

کیا انکا بس چلے جو شکنجہ میں آئے ہوں
بھاگیں ہوا کی طرح جو پنجے میں آئے ہوں

کس وا امان تھی تیغ کے پھل سے ملی ہوئی
ہر اک سپر تھی پھول کی صورت کھلی ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ضربت ہے جسکی ہیبت ہر اک سر و شش تھا
پانی میں جسکے نوح کے طوفاں کا جوش تھا

ضرب جس کی حیدر صفدر کی سی تھی
بولی اجل یہ تیغ دو پیکر کی ضرب تھی

خیبر میں رو کا فاتح بدر و حنین نے
ہر بار کربلا میں سنبھالا حسین نے

[illegible]

خود رفتہ کبر میں نہ عبث بے محل چلو
موقع ہو انکسار کا یہاں سر کے بل چلو

[illegible]

تن تن کے سب کے تھے یہ اشارے حسام کے
کیوں اب تو صبح ہو گئی لشکر میں شام کے

[illegible]

ہل چل سپاہ میں تھی کہ دم اکھڑے جاتے ہیں
اشجار کے جگہ سے قدم اکھڑے جاتے ہیں

[illegible]

جنگل کی طرح خانۂ بدعت اجاڑ تھے
لاشوں کے ڈھیر ظلم کے بن میں پہاڑ تھے

[illegible]

طوفاں یہاں تلاطم آہن عیاں ہوا
ہر تیغ کا بندھا ہوا پانی رواں ہوا

[illegible]

اس پر بھی کوئی دم ہو سکوں یہ محال تھا
بالکل ہو کے بیچ طائر بسمل کا حال تھا

[illegible]

رنگین جو گل تھے رنگ انھیں ناگوار تھے
اس معرکہ میں برگ تو تیغوں کو بار تھے

[illegible]

روحیں روانہ ہوتی تھیں یک قضا کے ساتھ
بو خون کی بھاگی جاتی تھی ہمرہ ہوا کے ساتھ

[illegible]

وہ دشت سے چلی جو ہوا بھی بہار بھی
گھر اسکے بھاگ نکلنے کو اٹھا غبار بھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اٹھتا تھا ابر دشت سے کیا دود و دھواں آہ کا
پا بر نگ اڑ رہا تھا سواد سیاہ کا

اٹھتا تھا ان میں دیکھنے اس بے پناہ کو
ہر چشم کھینچ لیتی تھی تار نگاہ کو

پڑتے تھے مضطرب کہ نکل جائیں کس طرح
گردش میں پتلیاں تھیں کہ ٹھہر جائیں کس طرح

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تسکین تھی نہ کسی کو بھی یہ عالم جہان کا
دامن میں یہ لکھا تھا زمیں آسمان کا

بیتاب تھے عناصر سر پر دشت کی
اڑتے تھے جو خاک نہ تھا خاک سر نوشت کی

گھٹتے تھے زمیں فرق نہ اسوار زمیں پر
جمتے نہ تھے قدم کے نشان بھی زمیں پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر دم حال کبھی منہ بورے سے سوا اضطراب میں
بچھ ہر طرح کبھی غرق تھے عشق کی آب میں

اڑتا تھا رنگ سا دیکھ کے شمشیر تیز کو
رگ رگ میں ڈرتا تھا لہو بھی گریز کو

تسکین ہم تھی حال یہ کیا کیا کونکا تھا
جنگل میں جو وحشیان سے تھا سارا جنونکا تھا

[illegible]

ہر جسم اسلی آنچ سے رشک کباب تھا قطرہ عرق کا جو تھا وہ اشک کباب تھا	کہتی تھی تیغ قتل میں کیا مجھکو کر نہیں سولا میں غنچہ میں بھی بجنا سند نہیں	غم تھا جو دیکھ دیکھکے یہ خون زمین کو جھکتا تھا آسمان کہ چھپاؤں زمین کو

[illegible]

شمشیر جانستاں کا نرگس کو خوف تھا بیمار آنکھ تھی یہ نرگس کو خوف تھا	حیرت فزا ہے تیغ شہ لافتا کی شان بجلی میں ہوا ہے تار تجلی کی شان	سولا کہیں نہ زور امانت کا کام تھا تم اپنے پہ تھا وہ بازو کو تھام تھا

[illegible]

پیتی تھی خون پہ خون سینا بکار کا اسپر بھی منھ کھلا ہوا تھا ذوالفقار کا	اضداد جمع ہو گئے ہیں آب و تاب میں شعلہ میں آب ہے تیغ شرارے میں آب میں	کا وا مریخ گردش چشم سوار سے نازک خرام بڑھ کے نسیم بہار سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عرصہ سے بنا ہیں پنج بگڑنے میں دیر تھی
شیشے میں صدا ہیبت آواز شیر تھی

جو وقت قدم کی جو تھی وہ وہ چند ہو گئی
سرعت اسی سمند کی پابند ہو گئی

گرد و قدم فرو ہو تب اس نیک ذات کی
جب یکدم آئے چار حدیں کائنات کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جانے کبھی نہ روئیں کسی شے کی آڑ کو
حائل جو راہ میں ہو تو پھاندے پہاڑ کو

پوچھو تو سن لو فاتح بدر و حنین سے
یہ قفل یا نبی سے کھلے یا حسین سے

سرعت کی وجہ کچھ تھی نہ بالا دوی کی تھی
اے غافلو یہ چال سلامت روی کی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا روک سکتے اہل ستم اس کو گھیر کے
ظہر میں چھلنی آپ کی کہ تا بچے تھے تیر کے

بالا دوی میں گاہ شہ شرق ہو گیا
گھبرا کے جب تڑپ لگا برق ہو گیا

گلزار میں جو ہو کے یہ گلگوں روانہ ہو
پیچھے یہ سایہ رنگ گل تازیانہ ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چالاکیوں میں جال ہے اس کی چال کا
سایا بنا ہوا تھا وہ اس ذوالجلال کا

صورت پہ جسکی سند نظر ہو حجاب کی
ہم شکل یہ بیت ہو شہ بوتراب کی

دیکھی نبرد و مبر دہ شیر الہ کی
او ابن سعد بخش خبر لے سپاہ کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظاہر ہوئیں ہیں ایک سیکھ خبر یان تیری
میدان جنگ میں جو کھلیں [illegible] تیری

دیکھی نبرد حسین جو [illegible] بال بال ہیں
تا زنگاہ سیکڑوں الجھے [illegible] ہیں

یوں تاب لا سکیں گے نہ ضرب شدید کی
شاید قدم تھمیں جو قسم دے یزید کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مگر چین میں کہ شہ ہو سکی [illegible]
گل [illegible] ور نظر شوق لگ گیا

واقف ہیں [illegible] خاص ہیں
بیٹے رسول [illegible] ہیں

اکبر [illegible] پگڑی ہوئی [illegible]
[illegible] ہوں [illegible] آئی رہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صف میں شیر دل ہیں شمشیر گروہ ہیں
دو سو پہلوان ہیں سر گروہ ہیں

جوشن پہنے ہوئے [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پر قصد نہیں [illegible] اکبر ہیں
ہر ایک کو قتل [illegible]

ہماری ہر اک صف میں [illegible]
سالار فوج شام [illegible] الامان ہے

وہ [illegible] ہے
[illegible] ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھائی تھی گرد [illegible] آتی تھی
[illegible] بار بار صدا آتی تھی جاتی تھی

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لی جو تیغ خون کا چھڑکاؤ کر دیا
جو زمیں آیا تو رخ کا ستھراؤ کر دیا

کیا کیا ... [illegible]
[illegible]

جیا ... فاتح بد ... ہیں
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وا ... پادشاہ کا ... [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مارا گیا ... [illegible]
وہ ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

مطلع [illegible]

مطلع [illegible]

مطلع [illegible]

تلوار کھینچوں جان رسول انام پر
کافر ہوں کیا جو ہاتھ اٹھاؤں امام پر

دھیان ان کو کس کا ہو جو طلب گار نام ہیں
لوگ کل نبا سے ٹھہرے ہیں یہ امام ہیں

چہرہ تھا سرخ غیظ و غضب کے وفور میں
تلوار میان میں تھی کہ شعلہ تنور میں

مطلع [illegible]

مطلع [illegible]

مطلع [illegible]

جرار و صف شکن ہیں اگر تو اچٹ گیا
اک دم میں کچھ سمجھ کہ سر تن سے کٹ گیا

نخوت تھی جن کو [illegible]
گوشے [illegible] رکھ لیا نیزہ [illegible]

لے قدر دان [illegible]
سردار [illegible]

مطلع [illegible]

مطلع [illegible]

مطلع [illegible]

کیا خوف ان فاتح بدر و حنین سے
لڑتا نہ تھا تو اب میں لڑوں گا حسین سے

طینت میں تھا [illegible] خبث [illegible]
[illegible] تھا [illegible]

نعرہ کیا کہ [illegible]
[illegible] حسین [illegible]

[illegible]

چراغ کوئی آنکھ میں اپنی جلا نہیں
اس کا مقابلہ کوئی آیا بجا نہیں

دل کیوں نہ [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] والا [illegible] نہیں
[illegible] بالا [illegible] نہیں

دیگر

[illegible]

دیگر

[illegible]

دیگر

[illegible]

وہی [illegible] ہوں ملائک سجدہ گو [illegible]
پیارا ہوں [illegible]

وحشت [illegible] ہمارا دل [illegible]
[illegible]

اے عشق تیری اجل کا تیر [illegible]
دیوانہ ہو گیا ہوں [illegible] ریحان [illegible]

دیگر

[illegible]

دیگر

[illegible]

دیگر

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] جان [illegible]
[illegible] آسمان [illegible]

[illegible] ریحان [illegible]
[illegible]

دیگر

[illegible]

دیگر

[illegible]

دیگر

[illegible]

وا لوٹ دیا [illegible]
[illegible]

[illegible] اڑا دیا
[illegible] اڑا دیا

[illegible] جان لو
[illegible] جان لو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ٹھکانے کا دو ٹیں ہمارا نہ پائے گا
تاریک ہوا سفر کے کنارا نہ پائے گا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دہشت کا دشت بجال زبون چلی
مقتل کی خاک جانب گردون چلی

شہر آشنا کمال ہو تیغ آزمائی کا
سالار دیکھتا تھا تماشا لڑائی کا

پہونچا زمین کون پہ جب [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ان تیروں کی برق فلک [illegible]
[illegible]

[illegible] کا پاس تھا
[illegible] وہ بدحواس تھا

[illegible] کی طرح
دنیا [illegible] کی طرح

[illegible]

[illegible] دل ناشکیب ہے
غل تھا [illegible] گیا [illegible] ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مشہور تھا کہ رستم [illegible]
آخر کھلا کہ [illegible] اہل [illegible]

اٹھے [illegible] کہ [illegible]
یا [illegible] زمین کے

[illegible] کہاں [illegible]
[illegible] فلک لاجوردی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرغ قفس [illegible] روح [illegible]
دل [illegible] ہو گیا [illegible]

[illegible]
[illegible] دلیری

[illegible]
[illegible]

[illegible]

عالم جب بگڑی اُس پہ نظر کیکھڑ گئی
تلوار اس کے فاعتبر و کہکے ہٹ گئی

[illegible]

ہر اک طرف سے غیر بحیثیت تیغ و حسام ہو
پھر دم میں کام ابن علی کا تمام ہو

[illegible]

خوش ہوکے دی پناہ شہ مشرقین نے
تو ذوالفقار میان میں رکھ لی حسین نے

[illegible]

سردار کفر تھا جو لعین کاف کیطرح
پائی جگہ میان سے قرقاف کیطرح

[illegible]

زخمی ہوں جب تو ظلم کو اہل ستم چلیں
تیغ و کمند و نیزہ و خنجر بہم چلیں

[illegible]

غربت امام عصر پہ وہ چند ہوگئی
چاروں طرف کے راہ امان بند ہوگئی

[illegible]

زخمی ہوں کسطرح شہ دلگیر کیا کروں
سب ملکے دو صلاح کہ تدبیر کیا کروں

[illegible]

کوشش کرو کہ قتل شہ مشرقین ہو
فرصت ہو مجھکو فکر سے تم سبکو چین ہو

[illegible]

تھی طرفہ واردات غضب پہ لڑائی تھی
لاکھوں کی ایک تشنہ دہن پر چڑھائی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لو عرش تھرتھرا گیا قدسی دہل پڑے
گوشِ ہوا فراز محمد نکل پڑے

کردیوں تھی قتل سبط رسالت مآب میں
کوشش ضرور ہے کہ ہو کار ثواب میں

سر کوش جہاں کے ترے بعد نفعال ہوں
سب دب سے شاد اور عدو پائمال ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نیزوں سے گھر کے گرے تھے خنجر حسام پر
حربے بلکتے ہوتے تھے جسم امام پر

سب جسم پاش پاش ہے ٹکڑے ہر اک بدن
خون بہہ رہا ہے زرد ہے تن آنکھ بند ہے

آخر ہے وقت فاطمہ کے نور عین کا
چلکر تماشہ دیکھئے ذبح حسین کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پورا ہرا اک جا بجا تھا قوم جہول کا
سب جسم ایک زخم تھا زہرا کے پھول کا

زمین سے خدا کا نور سوئے فرش گر پڑا
کعبہ گرا سپہر گرا عرش گر پڑا

سالم نہ عضو ہیں نہ وہ چہرے کی شان ہے
مشکل شناخت ہو کہ یہ احمد کی جان ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بدلحاظ کرے نہ رحم ستم پہ ستم کرے
سر تن سے ابن شبیر خدا کا قلم کرے

ہیبت سے یہ عیاں تھا کہ عازم جفا کا ہے
لشکر پکارتا تھا کہ دشمن خدا کا ہے

کب تاب ہے کلیجہ تھامے ہو تلملا دوں میں
گر حکم ہو تو عرش کا پایا ہلا دوں میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھا وہ کچھ کہ جلد شہ کا پتا ہوا
بھاگا پلٹ کے ہاتھ ملتا ہانپتا ہوا

تن ہے بلند نیزہ کی نوک پہ [illegible]
سر ہے رسول پاک کے زانوے پاک پہ

بیڑا گناہ گاروں کا ساحل پہ آچکا
میر حسین عشق کی منزل پہ آچکا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مشکل ہے اس کو جرأت فوج امام ہے
دل سب کا سنگ گلخ ہوا اسکا کام ہے

مردود کی شقی کے دو دل [illegible]
پیوست تیر سینہ کے [illegible]

حق [illegible] ساقی کا ہے
[illegible] ساقی کا ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
تھا مرتے دم جو دھیان حسینؑ کا لگا ہوا پتلی اسی طرف رہی اور سر جدا ہوا	پوشاک لٹ گئی تو عجب حال ہو گیا صد چاک جسم گھوڑوں سے پامال ہو گیا	کہا شمر نے مرے انصار حق کے ضامن سے ہیں کہ رغبت سے اور زیست اکراہ رکھتے ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سر بیٹا فدا غم سے رسول جلیل کی دی تاج ... کو صدا جبرئیل کی	حسینؑ عارض شہ کا تصور ہم کو مطلب ہے ہم اپنے سامنے تصویر مہر و ماہ رکھتے ہیں	وصال حور جنت ہو گا قائل باغ جنت میں کہ عشق حقیقی ہم و لیکن خواہ رکھتے ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
حشر بپا ہوا قتل شہ مشرقین سے اس وقت انقلاب ہو گئی دنیا حسین سے	کہا شہ نے سکینہ سے تمہیں کس طرح پانی دیں تصور عطش دریا ہو کوئی چاہ رکھتے ہیں	وہ دنیا کی بہار باغ دنیا دل کی کیا مطلب بساں گلہا ہائیں عمر جو کوتاہ رکھتے ہیں